Dr. Shahnaz Ara.
Deptt of Urdu
Dr. L.K.V.D. College

خواجہ حیدر علی آتش کی حیات و خدمات

خواجہ حیدر علی آتش کی پیدائش 1778ء فیض آباد میں ہوئی۔ اور وفات 1847ء لکھنؤ میں پائی۔ خواجہ حیدر علی آتش "خواجہ علی بخش کے بیٹے تھے۔ بزرگوں کا وطن بغداد تھا۔ جو تلاش معاش میں شاہ جہاں آباد چلے آئے۔ نواب شجاع الدولہ کے زمانے میں خواجہ علی بخش نے ہجرت کر کے فیض آباد میں سکونت اختیار کی۔ آتش کی ولادت یہیں ہوئی۔ بچپن ہی میں باپ کا سایہ سر سے اٹھ گیا اس لیے آتش کی تعلیم و تربیت باقاعدہ طور پر نہ ہو سکی اور مزاج میں شوریدہ سری اور بانکپن پیدا ہوا۔ آتش نے فیض آباد کے نواب محمد تقی خاں کے ملازمت اختیار کر لی اور ان کے ساتھ لکھنؤ چلے آئے۔ نواب مذاق سخن بھی رکھتے تھے فن سپاہ گری کے بھی دل دادہ تھے۔ آتش بھی ان کی شاعرانہ سپاہیانہ صلاحیتوں سے متاثر ہوئے تقریباً انتیس سال کی عمر میں باقاعدہ شعر گوئی کا آغاز ہوا۔ لکھنؤ میں علمی صحبتوں اور انشاء و مصحفی کی شاعرانہ معرکہ آرائیوں کو دیکھ کر شعر و سخن کا شوق پیدا ہوا اور مصحفی کے شاگرد ہو گئے لکھنؤ پہنچنے کے کچھ عرصہ بعد نواب تقی تقی خاں کا انتقال ہو گیا۔ اس کے بعد انہوں نے کسی کی ملازمت اختیار نہیں کی۔ آتش اور ناسخ میں ادبی چشمک تھی۔ آتش اپنے ساتھ ہر وقت تلوار رکھتے تھے۔ اور مشاعروں میں بھی لے جاتے تھے۔ آتش کو

Scanned with CamScanner

آتش ایک ساتھ پر (3)

آتش کو کبوتر پالنے کا بھی شوق تھا۔ آتش کا تعلق دبستانِ لکھنؤ سے تھا۔ آتش نے شاعری کو "مرصع سازی" کا نام دیا۔ آتش نے نہایت سادہ زندگی بسر کی کبھی دربار سے تعلق پیدا نہ کیا اور نہ ہی کسی کی مدح میں کوئی قصیدہ کہا۔ قلیل آمدنی اور تنگ دستی کے باوجود خاندانی وقار کو قائم رکھا۔ آخری وقت میں بینائی جاتی رہی۔ آتش کے شاگرد ۔ رند، صبا، خلیل، نواب مرزا شوق اور پنڈت دیا شنکر نسیم ہیں۔ 1846ء میں آتش کا انتقال ہوا۔ آتش کے انتقال پر رشک نے تاریخ کہی "خواجہ حیدر علی اے وا مردند"

فراق گورکھپوری نے کہا ہے آتش کو اخلاقی شاعری کا بادشاہ کہا ہے۔ اور مختلف شاعروں اور ناقدوں کا بھی یہ خیالات ہیں جو پیش کر رہے مصحفی نے آتش کو "وحید منہ الاخلاق" لکھا ہے۔ عبدالسلام ندوی نے آتش کو اردو شاعری کا حافظ لکھا ہے۔ رام بابو سکسینہ کا کہنا ہے کہ آتش کے کلام میں ترشے ہوئے الفاظ آبدار موتیوں کی طرح لڑی میں پروئے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ مرزا غالب آتش کو ان شعراء کی صف میں شمار کرتے ہیں جن کی شاعری کی طرح "چیزے دیگر" کے ذیل میں آتی ہے ~~مصحف~~ مصحفی آتش کا کلام متین اور سنجیدہ ہے عبدالسلام ندوی نے آتش کی شاعری کو عشق و محبت کا آئینہ قرار دیا ہے

Shahnazira

Scanned with CamScanner